حاضر (حی ومیت) کے استاد تھے۔ (وفات: ۱۳۶۱ھ) [۳۱] شمس العلماء نجم الملت والدین سید نجم الحسن (تقوی امروہوی) جو شمس العلماء مفتی محمد عباس کے شاگرد رشید اور خویش تھے۔ آپ نے لکھنؤ میں مدرسۃ الواعظین قائم کر کے کل ممالکِ عالم میں مبلغین بھیجے جانے کا سلسلہ آغاز کیا جو اب تک جاری ہے۔ (وفات: ۱۳۶۰ھ) [۳۲] خان بہادر مفتی سید محمد قلی نیشاپوری کنتوری جو علم کلام کے ماہر، مبلغ اور مشہور مناظر تھے۔ کتاب، تشئید المطاعن اور تقلیب المکائد، آپ ہی کے قلم کا شکار ہے۔ (وفات: ۱۲۶۰ھ) [۳۳] فردوس مآب شمس العلماء سید حامد حسین مصنف عبقات الانوار (در جواب تحفۂ اثنا عشریہ) ہفت مجلدات، آپ کا کتب اسلامیہ کا ذاتی کتب خانہ (واقع لکھنؤ) پاک وہند کے کل کتب خانوں پر (بلحاظ تعداد کتب، نیز بلحاظ جامعیت علوم وفنون ونوادر) فوقیت رکھتا ہے، جس میں کل اسلامی مطبوعات ومخطوطات وعلمی رسائل واخبارات کے علاوہ علامۂ سیوطی کے ایسے علماء وفضلا کے دست مبارک سے لکھی ہوئی کتابوں کے وہ نسخے بھی موجود ہیں جو کسی اور جگہ نہیں ملتے۔ (وفات: ۱۳۰۶ھ) [۳۴] شمس العلماء ناصر الملت صدر المحققین سید ناصر حسین، آپ ۹۵ کتابوں کے مصنف تھے جن کی تفصیل ''وانا صراہ'' (رثائے مرحوم مصنفہ راقم الحروف) میں درج ہے۔ [۳۵] ظہور الملۃ سید ظہور الحسن (سادات باہرہ، لکھنؤ) جو فقیہ ہونے کے علاوہ منطق وفلسفہ میں دور حاضر کے محقق طوسی اور بوعلی سمجھے جاتے تھے۔ (وفات: ۱۳۵۹ھ) [۳۶] یوسف الملۃ والدین سید یوسف حسین نجفی (امروہہ) میرے عمِ محترم اور استاد شفیق تھے۔ میں نے نحو، صرف، منطق، فلسفہ، فقہ، اصول فقہ، حدیث، تفسیر اور علم کلام سب کچھ انہی سے پڑھا۔ بنابریں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مرحوم جامع علوم تھے۔ (وفات: ۱۳۵۵ھ) [۳۷] سید سبطِ نبی بانی وصدر مدرس باب العلم نوگانواں سادات (امروہہ) علم وفضل کے علاوہ زہد وتقویٰ میں بھی بے نظیر تھے۔ مقلدین کا سلسلہ افریقہ اور مڈغاسکر تک پہنچا۔ (وفات: ۱۳۵۸ھ) [۳۸] عمدۃ العلماء سید کلب حسین (بن قدوۃ العلماء) امام جمعہ وجماعت لکھنؤ جو مرجع تقلید ہونے کے علاوہ عدیم المثال خطیب اور ہزارہا مواعظ حسنہ کے خالق بھی تھے۔ (وفات: ۱۳۷۳ھ) [۳۹] سید حسین بن سید محمد ہادی، آپ تفقہ اور زہد وتقویٰ میں نمونہ تھے۔ (وفات: ۱۳۸۵ھ) [۴۰] سعید الملۃ والدین سید محمد سعید (بن ناصر الملۃ) مصنف عبقات الانوار جلد شانزدہم وہفدہم، وکتاب مسانید (احادیث وکتب واقوال ائمہ) ۴۰ مجلدات۔ (وفات: ۱۳۸۷ھ) [۴۱] سید ابوالقاسم قمی (فقیہ ومفسر) مقیم لاہور مصنف تفسیر لوامع التنزیل۔ (وفات: ۱۳۲۴ھ) [۴۲] سید علی حائری مرجع تقلید خواص وعوام پنجاب مقیم لاہور، آپ نے تفسیر لوامع التنزیل کی چند جلدیں مکمل کیں۔

مدح حسن علیہ السلام

محترمہ تنظیم زہراء نقوی کنیزؔ اکبرپوری صاحبہ، قم، ایران

جو شخص جتنا ہے حسنِ مجتبیٰؑ سے دور　　اُتنا ہی وہ رہے گا رسولِؐ خدا سے دور
ہم ہیں غریقِ بحرِ کرم رہ کے ناؤ پر　　مردہ ہیں جو ہیں کشتی سے اور ناخدا سے دور
اس عہدِ بے خلوص کے عالم عجیب ہیں　　دولت سے لَو لگائے ہیں پر ہیں خدا سے دور
آنکھیں ہیں ٹھیک، کج نظری کے شکار ہیں　　رکھتے ہیں کان پھر بھی ہیں سمعِ صدا سے دور
وہ اُس قدر قریب جہنم سے ہوگیا　　جو جس قدر ہوا پسرِ فاطمہؑ سے دور
کیسے درِ حسنؑ سے اٹھے سر کنیزؔ کا　　ماہی خوشی سے کیسے ہو آب بقا سے دور

ماہ صیام

تذہیبؔ نگروری

ہے یہ فیضان خدا اس ماہ میں　　ہم ہیں مہمانِ خدا اس ماہ میں
ہر مسلماں شاد آتا ہے نظر　　پڑھ کے قرآنِ خدا اس ماہ میں